

34802 - اگر اراضی تجارت کے لیے نہ ہو تو اس میں زکاة نہیں

سوال

ایک شخص پلاٹ کا مالک ہے جو کہ ایک تجارتی علاقے میں ہے، اسے فروخت کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، بلکہ وہ مستقبل میں اسے تعمیر کر کے سرمایہ کاری کرنا چاہتا ہے، تو کیا اس پلاٹ میں زکاة واجب ہو گی؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس زمین میں زکاة نہیں، کیونکہ زمین میں زکاة اس وقت واجب ہو گی جب وہ تجارتی بنا پر رکھی جائے، پھر جب آپ اس میں تعمیر کریں اور سرمایہ کاری کریں تو اس سے حاصل ہونے والے مال میں اس وقت زکاة ہو گی جب وہ نصاب کو پہنچے اور اس کو سال مکمل ہو جائے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا گیا:

کیا مستقبل میں رہائش تعمیر کرنے کے لیے حاصل کردہ زمین میں زکاة واجب ہوتی ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

جب اس نے تعمیر کے لیے رکھی ہو تو اس میں زکاة نہیں ہے، یا اس نے اس کی اجرت سے فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے رکھی ہو تو اس اجرت پر سال گزرنے کے بعد زکاة ہو گی۔ اھ۔

اور شیخ کا یہ بھی کہنا تھا:

آپ نے جو زمین رہائش کی یا اجرت کی غرض سے خریدی ہے اس میں زکاة نہیں چاہیے وہ کئی برس تک آپ کے پاس رہے، کیونکہ زکاة اس زمین ہو گی جو تجارت اور فروخت یا کمائی کے لیے ہو، لیکن وہ زمین جو انسان نے اپنی ضرورت یا اس سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے تیار کی ہو تو اس میں زکاة نہیں جیسا کہ باقی تجارتی سامان کا ہے۔

اور اس بنا پر آپ کی اس زمین میں زکاة نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ اھ۔

دیکھیں: فتاویٰ منار الاسلام (1 / 298 - 299)۔



والله اعلم .